باب 14

شہری علاقوں میں حکومت خود مقامی

ذیل میں دیئے گئے شہر کی ایک تصویر دیکھیے ۔ دیہاتوں اور شہروں میں کیا فرق پایا جاتا ہے۔آپ کا کیا خیال ہے ؟ شہروں میں کس قسم کی عوامی سہولتوں کی ضرورت لاحق ہوتی ہے ۔ اور کون سی سہولتیں مہیا ہیں ۔کون سی سہولتوں کے لیے کام درکار ہے۔ان نکات پر جماعت میں بحث کیجیے۔

شکل 14.1 ایک شہر کا منظر

شہروں میں کثیر آبادی ہوتی ہے۔شہروں کے کئی حصوں میں سڑکیں کشادہ اور مصروف ترین ہوتی ہیں ۔ وہاں بہت سی دکانیں' گاڑیاں اور صنعتیں ہوتی ہیں ۔ وہاں پر دیہی علاقوں سے زیادہ منصوبہ بندی اور سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ہر سال کئی لوگ ملازمت اور روزگار کے لیے شہروں کا رخ کرتے ہیں ۔ اس لیے شہروں کی ہیئت میں دن بہ دن تبدیلی ہوتی رہتی ہے اور مسلسل نئ کالونیاں وقوع پذیر ہوتی رہتی ہیں ۔ بہت سی کالونیاں جھوپڑ پٹی کی شکل میں ہوتی ہیں جہاں غریبوں کی ایک بڑی تعداد کام کرتے ہوئے گذر بسر کرتی ہے ۔ ان

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

تمام لوگوں کو پانی، برقی کی فراہمی، حمل ونقل، مدارس، دواخانوں وغیرہ کی سہولتیں فراہمی کی جانی چاہیے۔شہروں کا بڑا مسئلہ ناکارہ اشیا، کچرے اور موریوں کے پانی کا صحیح انتظام ہے۔

شہروں میں عوامی سہولتوں کی فراہمی ایک پیچیدہ مسئلہ ہے۔اس کے لیے وسیع تر تنظیم کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔اس تنظیم کو بلدیہ کہتے ہیں۔تین قسم کی بلدیات آبادی کے تناسب کے اعتبار سے ہوتی ہیں۔

شہری پنچایت بیس ہزار سے چالیس ہزار بلدیاتی مجلس چالیس ہزار سے تیس ہزار اور بلدی کارپوریٹ تین لاکھ سے زیادہ نفوذ پر مشتمل ہوتی ہے۔

بلدیات کی تشکیل

دیہات کی پنچایتوں کی طرح بلدیات بھی انتخابات کے ذریعے قائم کی جاتی ہیں۔شہری علاقوں کو حلقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور افراد کو نمائندوں کی حیثیت سے چنا جاتا ہے۔اُن نمائندوں کو شہروں کی بلدیات میں کونسلر کہتے ہیں اور کارپوریشن کے شہروں میں اُنہیں کارپوریٹر کہا جاتا ہے۔حلقوں کے کونسلروں کے علاوہ وہاں میئر بھی ہوتے ہیں۔صدرنشین جو پنچایت کے سرپنچ کی طرح ادارے کے سربراہ ہوتے ہیں۔

شکل 14.2 بھیمونی پٹنم کی بلدیات

شکل 14.3 پینے کا پانی

- بلدیات کے انتخابی قوانین پنچایت کی طرح ہوتے ہیں۔ذیل میں پنچایت کے متعلق معلومات کی جانچ کیجیے اور غلط بیانی کی اصلاح کیجیے۔
- بلدیات کے انتخابات ہر تین سال میں منعقد کیے جاتے ہیں۔
- ووٹر کو 19 سال یا اُس سے زیادہ عمر کا ہونا چاہیے۔
- ہر حلقہ سے ایک نمائندہ ہوتا ہے۔
- دیہات کے مخصوص حلقے سے مرد یا عورت یا نام ووٹروں کی فہرست میں درج کیا جاتا ہے۔
- حلقوں کے تمام نمائندے مرد ہوتے ہیں۔
- جس فرد کی عمر بھی 21 سال سے زیادہ ہو وہ انتخابات میں امیدوار کی حیثیت سے حصہ لے سکتا ہے۔
- اپنے استاد کی مدد سے اپنے ضلع میں واقع بلدیاتی مجالس یا بلدیہ کی کارپوریشن کی نشاندہی کیجیے۔

کیا آپ آندھرا پردیش کی قدیم بلدیہ سے واقف ہیں۔ یہ وشاکھاپٹنم ضلع کی بھیمونی پٹنم ہے جسے بھیملی بھی کہا جاتا ہے۔ اسے 1861ء میں قائم کیا گیا تھا۔اُس نے 2011ء میں 150 برس تکمیل کیے۔ یہ ہندوستان کی قدیم ترین بلدیہ ہے۔

© SCERT not to be republished

بلدیہ کس طرح کام انجام دیتی ہے

ایک بلدیہ کو کئی کام نپٹانے پڑتے ہیں۔ مثلاً پانی کی سربراہی، گلی میں روشنی کا انتظام، سڑکوں کی تعمیر و نگہداشت، موریوں کے پانی کی نکاسی، کوڑا کرکٹ کا اخراج، مدرسوں کو چلانا، راشن کی دوکانوں اور دواخانوں کا قیام اور اُن کی دیکھ بھال وغیرہ۔ اس کے علاوہ نئے ترقیاتی کاموں کی شروعات۔ یہ تمام چیزیں چند لوگوں سے نہیں کی جاسکتیں۔ یا اُسے صرف کارپوریٹرس یا کونسلروں سے پورا نہیں کیا جاسکتا۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے بلدیات ایک بڑی تعداد میں مزدوروں، عہدیداروں، اہلکاروں اور محاسبین کا تقرر کرتی ہیں۔ ہر بلدیہ میں کئی شعبے ہوتے ہیں۔ ہر شعبے کا ایک عہدیدار ہوتا ہے جو اُس کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے ملازمین کے کاموں کا نگران کار ہوتا ہے۔

شکل 14.4 صفائی کا کام

مثال کے طور پر پانی کی فراہمی، برقی، تعلیم، کچرے کی نکاسی کا محکمہ ہوتا ہے۔

آپ تعجب کر رہے ہوں گے کہ آخر کونسلروں کا کیا کام ہوتا ہے؟ درحقیقت کونسلر اپنے حلقے کے لوگوں سے رابطے میں رہتا ہے اور اُن کی ضرورتوں اور مسائل کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ بلدیہ کے اجلاس میں اُن سے متعلق گفتگو کرتا ہے۔ بہت سے سوچے ہوئے کاموں کی انجام دہی کے لیے بلدیہ کئی کمیٹیوں کی تشکیل کرتی ہے اور کونسلروں کو اُن میں نامزد کرتی ہے۔ ان کمیٹیوں کے ذمہ بلدیہ کے محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور نئے کاموں کا آغاز کرنا ہوتا ہے۔ وہ تجاویز مرتب کرتے ہیں اور اُن پر بلدیہ کے اجلاسوں میں بحث کی جاتی ہے۔ اُنہیں منظور کیا جاتا ہے۔ ان فیصلوں کو بلدیہ کے عہدیدار اور ملازمین روبہ عمل لاتے ہیں۔

حلقہ کے کونسلر اپنے حلقے کے مسائل اور ضرورتوں کو کونسل کے آگے پیش کرتے ہیں۔ اُن پر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ اپنے حلقے کے لوگوں سے رابطے میں رہتے ہیں۔ لوگ اپنے مسائل کو اپنے آگے رکھتے ہیں۔ ایک مثال پر غور کیجیے۔ کس طرح حلقے کے لوگ اپنے حلقے کے کونسلر سے مل کر اپنے مسائل حل کرواتے ہیں۔

- بلدیات اور پنچایت کے فرائض میں آپ کیا امتیاز محسوس کرتے ہیں؟
- بلدیات کے کاموں کی تشکیل میں مختلف محکمے کس طرح مدد و معاون ثابت ہوتے ہیں؟
- اگر آپ اپنے مدرسے کو چلانے کے لیے کمیٹیاں بنانا چاہتے ہیں تو اُن کی فہرست تیار کیجیے۔

ایک کمیونٹی کی نمائندگی

یاسمین خالہ نے کہا تھا ''ابتداء میں ہماری کالونی میں ہر طرف کچرا بکھرا ہوا رہتا تھا۔ اگر وہ یوں ہی پڑا رہتا اور اُسے اُٹھایا نہیں جاتا تو وہاں کتے، چوہے اور مکھیاں جمع ہوجاتی تھیں۔ اُس کی بدبو سے لوگ بیمار ہوجاتے تھے۔ خواتین اس صورتحال سے بہت ناخوش تھیں۔ اُس وقت گنگا بائی نے کہا کہ اُنہیں حلقے کے کونسلر سے ملنا چاہیے اور

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

شکل 14.5 کچرے کی نکاسی کے لیےاعلیٰ عہدیداروں کے پاس درخوست کی پیش کشی

صدائے احتجاج بلند کرنی چاہیے۔ کیونکہ ہم نے اُسے منتخب کیا ہے۔ اُس نے چند عورتوں کو اکٹھا کیا اور کونسلر کے مکان پہنچ گئی۔ وہ گھر سے باہر آیا اور پوچھا کہ کیا ماجرا ہے؟ گنگا بائی نے محلّہ کی صورتحال کی وضاحت کی۔ اُس نے اُن کے ساتھ دوسرے دن کمشنر سے ملاقات کا وعدہ کیا۔ اُس نے گنگا بائی سے کہا کہ وہ ایک درخواست پر محلّہ کے سارے بالغ افراد کے دستخط ثبت کروائے اور اُس میں لکھا جائے کہ کوڑا کرکٹ' کچرا صاف نہیں کیا جا رہا ہے۔ اُس شام بچے ایک گھر سے دوسرے گھر کو دوڑتے پھرتے رہے تا کہ درخواست پر زیادہ سے زیادہ افراد کے دستخط لیے جا سکیں۔

دوسری صبح عورتوں کی ایک بڑی تعداد اور حلقے کا کونسلر بلدیہ کارپوریشن کے دفتر گیا۔ کمشنر نے اُن سے ملاقات کی اور کہا کہ کارپوریشن کے ہاں خاصی تعداد میں ٹرک نہیں ہیں۔ گنگا بائی نے جواب دیا کہ دوسرے محلوں سے کچرے کی نکاسی کے لیے تمہارے پاس گاڑیاں ہیں۔''

اُس نے وعدہ کیا کہ وہ اُن کی درخواست پر فی الفور غور کرے گا۔ یاسمین خالہ نے کہا کہ اگر دو دن کے اندر کام پورا نہیں کیا گیا تو احتجاج جاری رہے گا۔ ریحانہ نے پوچھا ''کیا گلیاں صاف ہو رہی ہیں؟'' وہ کام کو کبھی ادھورا نہیں چھوڑتی تھی۔ اُس دن کے بعد سے اُس محلے میں صفائی کا کام باقاعدگی سے ہونے لگا۔

- حلقے کے کونسلر اپنے حلقوں میں سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کیا کرتے ہیں؟
- اگر آپ اپنے گھر کے سامنے کچرے کے انبار دیکھیں گے تو کیا کریں گے؟

بلدیات کے لیے رقومات

بلدیات مختلف قسم کے محصولات عائد کرتی ہیں جیسے گھر' پانی' گلیوں میں برقی' دکانوں' فلموں کے ٹکٹوں پر محصولات وصول کیے جاتے ہیں۔ یہ محصولات بلدیات کے کاموں کے لیے ناکافی ہوتے ہیں۔ وہ حکومت کی امداد پر انحصار کرتی ہیں۔ حکومت مختلف کاموں کے لیے جیسے سڑکوں کی تعمیر' بلدیات کے روزمرہ کاموں کی تکمیل کے لیے رقومات جاری کرتی ہے۔

مستاجروں (کنٹراکٹرس) کے سپرد کام

ملک کے طول و عرض میں بلدیات بہتر خدمات کی انجام دہی کے لیے کچرے کی نکاسی کے لیے مستاجروں کو کرایہ پر حاصل کر رہی ہیں۔ اُسے مستاجروں کے حصول سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ پہلے جو کام بلدیات کے ملازمین انجام دیا کرتے تھے اب وہی کام خانگی کمپنی سے لیا جاتا ہے۔ کوڑا کرکٹ اور کچرے کو ہٹانا ایک خطرناک کام ہوتا ہے۔ اس لیے عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ مزدوروں کی حفاظت کا خیال رکھیں۔ انہیں دستانے اور ماسک فراہم کریں۔

© SCERT not to be republished

- اگر آپ شہر میں رہتے ہیں تو معلوم کیجیے کہ بلدیہ کے تحت کتنے لوگ کام کرتے ہیں اور مستاجروں کے ذریعہ کتنے ملازمین فراہم کیے جاتے ہیں؟ اُنہیں کس قسم کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
- بلدیات کیوں مستاجروں کو کام سپرد کرنا چاہتی ہیں؟

بلدیہ کے مزدور

بلدیہ کے مزدور کے ایک دن کے کام پر نظر ڈالتے ہیں۔

یہ پیر کا سویرا ہے صبح کے 5 بج رہے ہیں۔ چنا بستر سے اُٹھ کر کام پر جانا نہیں چاہتا۔ اُسے کل کام نہیں کرنا پڑا تھا۔ کیونکہ اتوار کا دن تھا۔ اُسے زیادہ جھاڑو دینا پڑے گا اور کنڈیوں کو صاف کرنا پڑے گا۔ ستارہ کالونی میں رہنے والے لوگوں کو تعطیلات ہیں۔اس لیے انہوں نے کنڈیوں میں بہت سارا کچرا پھینک دیا ہے۔گلی میں پلاسٹک کی تھیلیاں بکھری پڑی ہیں۔ اُنہیں دُکان سے لاکر پھینک دیا گیا ہے۔ وہ لوگ بہت سارا کچرا اور دیگر اشیاء پھینک دیتے ہیں اور چنا کو ان تمام چیزوں کو صاف کرنا پڑتا ہے۔خود اُس کے محلے میں کنڈی نہیں ہے۔ کچرے کا انبار لگا رہتا ہے۔اُس کی جھونپڑی جو ڈرینج کے پائپ کے قریب ہیں جو شہر کے دوسرے حصوں سے گزرتی ہوئی آتی ہے۔اُس میں گندہ پانی رِس رہا ہے۔اور آلودہ پانی نل کے قریب رُک کر سڑاند پیدا کررہا ہے۔

چنا بڑی مشکل سے اپنے گھر کے لیے پانی بھر سکی اور خود کو بھی صاف ستھرا نہیں کرسکی۔ اُس کے گھر کی دلیز پر ناظمہ موجود ہے۔

''جلدی کرو اگر ہم ستارہ کالونی میں دس منٹ کے اندر نہیں پہنچے اور صاف صفائی اور جاروب کشی نہیں کیے تو ٹرک چھوٹ جائے گی جو 6 بج کر 45 منٹ پر آتی ہے۔''

چنا نے تھوڑا گرم پانی پیا۔ اپنے بچوں کے بازوؤں کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا ''میں کام پر جارہی ہوں۔تم اسکول کو دیر سے مت جاؤ۔''

چنا اور ناظمہ دونوں مل کر ستارہ کالونی جاتے ہیں۔ اُن کے محلے سے ستارہ کالونی کے درمیان کوئی بس نہیں چلتی۔ اُنہوں نے اپنے خاص مقام سے جھاڑو اور چھوٹی بنڈی لی۔ پرانی بنڈی چلتے ہوئے آواز پیدا کرتی ہے۔دونوں نے سڑک پر جاکر جھاڑو دینی شروع کیں۔ ہر طرف مختلف قسم کی چیزیں پڑی ہوئی تھیں۔ایک ہی دن میں کچرے کی کنڈیاں بھری ہوئی تھیں۔لوگوں نے کنڈیوں کے باہر ہی استعمال شدہ چیزیں پھینک دی تھیں۔کئی مقامات پر تو لوگوں نے سڑک پر چیزیں ڈالدی تھیں۔ دکانوں سے پلاسٹک کی تھیلیاں' درزیوں کی دکانوں سے کپڑے کے ٹکڑے پھینکے گئے تھے۔

گلی کو صاف کرنا کام کا ایک حصہ تھا۔کچرے کو جمع کرکے اُسے ٹرک میں بھرنا پڑتا تھا۔ اُنہیں اکثر باورچی خانوں کی چیزیں اٹھانی پڑتی تھیں۔ جیسے پلاسٹک تھیلیاں' شیشیاں' دودھ کی بوتلیں' سبزیوں کی ڈنڈیاں' ہڈیاں اور دیگر حیاتیاتی مادے کو اٹھانا پڑتا تھا۔چند برسوں پہلے بہت ہی دھوم دھام سے ہری اور نیلی کچرے کی کنڈیاں گلی کے کونے میں رکھی گئی تھیں۔ یہ خیال کیا گیا تھا کہ لوگ اُنہیں استعمال کریں گے۔ تین چار ہفتوں تک کچھ لوگوں نے ناکارہ چیزیں اُس میں ڈالیں لیکن اب چنا اور ناظمہ کو صاف کرنا پڑرہا ہے۔ کچرے کی نکاسی کے لیے کچھ بنڈیاں بھی دی گئی ہیں۔ چنا جانتی ہے کہ بعض لوگ اُس کے پیشے کو خراب سمجھتے ہیں۔ بلدیہ کے مزدور تمام شہر کو صاف کرتے ہیں اور لوگوں کے لیے رہائش کے قابل بناتے ہیں۔ اُن کے ساتھ مناسب سلوک نہیں کیا جاتا۔

مستاجر جاروب کشوں کے علاوہ گاڑی چلانے والے ڈرائیوروں اور دیگر ملازمین کا تقرر کرتا ہے۔شہر کے مختلف حصوں سے کچرے اور دیگر مادے کو متعینہ مقامات پر ڈال دیا جاتا ہے۔

- چنا کہاں کام کرتی ہے؟ اُسے کون ملازمت دیتا ہے؟
- اُنہیں کالونی کو صاف کرنے کے دوران کونسی مختلف سرگرمیوں کو انجام دینا پڑتا ہے؟
- کیا معاشرے کے لوگ چنا اور ناظمہ کے کام کی توقیر کرتے ہیں؟
- چنا دوسرے محلے میں رہتی ہے اور دوسری کالونی صفائی کرتی ہے؟
- کیا آپ دو مختلف محلوں کی سہولتوں کے درمیان تقابل کرسکتے ہیں؟
- کیا آپ ان دو کالونیوں کے درمیان کے فرق کو محسوس کرتے ہیں؟
- دو کالونیوں کا خیالی نقشہ کھینچیے۔

تینالی کی بلدیہ مشعل راہ:

ضلع گنٹور میں تینالی کی بلدیہ کوڑا کرکٹ اور کچرے کو فائدہ مند چیز میں تبدیل کرچکی ہے۔ صفائی کا کام کرنے والی عورتوں کو نگرادیپیکا اور مردوں کو گلی سجاوٹ کرنے والوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ وہ آمدنی بڑھا رہے ہیں اور شہر کو کچرے کی کنڈیوں سے نجات دلا رہے ہیں؟ تینالی کی مثالی کامیابی کے منتر سے پلاسٹک تشتریوں، پالی تھین بیاگ وغیرہ پر امتناع عائد کردیا گیا ہے۔ ابتدائی موڑ پر کچے اور سوکھے کچرے کو علیحدہ کردیا جاتا ہے۔ خواہ وہ باورچی خانے یا کارخانے کا کچرا ہو۔ اب گلیوں میں کچرا، گندہ بہتا ہوا پانی نہیں ملے گا۔ صفائی کے مزدور ایک ہزار چارسو گھروں سے اپنے آٹو رکشاؤں یا سیکل رکشاؤں میں اپنے مخصوص اوقات میں کچرا لے جاتے ہیں۔ تمام گھروں میں ٹوکروں میں کچرا رکھا جاتا ہے۔ سوکھے ہوئے کچرے کو ایک خانگی تاجر کے حوالے تین روپے فی کلو قیمت کے حساب سے فروخت کردیا جاتا ہے۔ کچے کچرے کو کھاد بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک سوٹن کچرے کے حصول کے بعد چالیس ٹن فروخت کردیا جاتا ہے اور اُس کے سالانہ 15 لاکھ کی آمدنی ہوتی ہے۔ تینالی کی بلدیہ اس پروگرام سے کئی انعامات حاصل کرچکی ہے۔ دوسری بلدیات بھی اسی طرح کے طریقے کو کچرے کی نکاسی کے لیے اپنا رہی ہیں۔

شکل 14.6 تینالی میں نگرادیپیکا کام کرتے ہوئے
کیا آپ ہاتھوں سے کچرے کو اٹھانے کے لیے محفوظ سمجھتے ہیں؟

کلیدی الفاظ

مقامی حکومت
بلدیہ کی کونسل
بلدیہ کے کارپوریشن
کچرے کو متاجر کے حوالے کرنا
حیاتیاتی اسفل مادہ

© SCERT not to be republished

اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے

1. آپ کے محلے میں کچرے کو کس طرح صاف کیا جاتا ہے؟ اُسے کیا کیا جاتا ہے؟
2. بلدیہ کس قسم کی عوامی سہولتیں فراہم کرتی ہے جنہیں پنچایت مہیا نہیں کرتی؟
3. اگر آپ شہر میں رہتے ہیں تو پچھلے دو سالوں میں بلدیہ نے آپ کے محلے میں کیا کام انجام دیے ہیں اُن کی ایک فہرست تیار کیجیے؟
4. پوچما کہتی ہے کہ اُس کے گلی کے نل میں پانی آدھے گھنٹے سے زیادہ نہیں آتا اور کئی لوگ اپنی بالٹیوں میں پانی کے لیے قطار میں ٹھہرے رہتے ہیں۔ اُن کے مسائل کو حل کرنے کے لیے آپ اُسے کیا رائے دیتے ہیں؟
5. نعیم گلی میں موجود برقی کھمبوں کے لائیٹس کی مرمت کرتا ہے، وہ بلدیہ کے متاجر (کنٹراکٹر) کے لئے کام کرتا ہے، ایک روز کام کے دوران نعیم کو برقی شاک لگا جسکی وجہ سے وہ زخمی ہو گیا اور اُس کا ہاتھ شدید جھلس گیا، وہ گذشتہ دو ماہ سے بے روزگار ہے، اور متاجر (کنٹراکٹر) نے اسے نوکری سے بھی ہٹا دیا، آپ اس کو کیا مشورہ دیں گے۔
6. بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بلدیہ کم از کم خرچ پر عوامی سہولتوں کو فراہم کرے۔ دوسروں کا خیال ہے کہ بلدیہ کام کرنے والوں کو بہترین کام کی سہولتیں فراہم کرے۔ آپ کا کیا خیال ہے۔ آپ اپنے دلائل پیش کریں؟
7. غریبوں کی امداد کے لیے کارپوریشن کیا خدمات انجام دیتی ہے۔
8. آپ شہر کو گاؤں سے الگ کرتے ہیں۔ کس طرح؟
9. آپ شہروں اور دیہاتوں میں کیا پسند کرتے ہیں؟

منصوبہ۔عملی کام

1. قریب کی بلدیہ کی جانب سے فراہم کردہ سہولتوں جیسے بس اسٹانڈ، دواخانہ، اسکول، بازار، عوامی بیت الخلاء وغیرہ کا دورہ کیجیے۔ اُن کی حالت پر ایک روداد تیار کیجیے۔ ایک اشتہار اُن پر بنایئے۔
2. بلدیہ کے دو مزدوروں کا انٹرویو لیجیے۔ اُن کے روزانہ کے کام اور مسائل وغیرہ پر ایک اشتہار بنایئے۔
3. بلدیات کی کارکردگی کے تعلق سے اخباروں کی ہفتہ واری خبروں کو جمع کیجیے اور اُن پر ایک عارضی رپورٹ تیار کیجیے۔

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے